



## ”کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلا دینا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا اس کے برابر کر دیا؟ جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے“ [التوبہ: 19] آیت کے آخر تک

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ کے منبر کے پاس تھا تو ایک شخص نے کہا: اگر میں اسلام قبول کرنے کے بعد حاجیوں کو پانی پلانے کے سوا کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے کوئی پروا نہیں دوسرے نے کہا: اگر میں اسلام قبول کرنے کے بعد مسجد حرام کی خدمت کرنے کے سوا کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے کوئی پروا نہیں پھر ایک اور شخص نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا تمہاری ان باتوں سے افضل ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا اور کہا: رسول اللہ کے منبر کے پاس اپنی آوازیں بلند مت کرو، اور یہ جمعہ کا دن تھا لیکن جب میں جمعہ پڑھ لوں گا تو اندر جا کر آپ سے اس بارے میں پوچھوں گا جس میں تم نے اختلاف کیا ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلا دینا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا اس کے برابر کر دیا؟ جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے“ [التوبہ: 19] آیت کے آخر تک

[صحیح] [رواہ مسلم]

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ وہ نبی کے منبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو انہوں نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: ”مجھے کوئی پروا نہیں ہے میں اسلام لانے کے بعد کوئی عمل نہ کروں سوائے حاجیوں کو پانی پلانے کے“ اور ایک دوسرے نے کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے میں اسلام لانے کے بعد مسجد حرام کو آباد رکھنے کے سوا کوئی اور عمل نہ کروں، اور ایک تیسرے نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا تم دونوں کی باتوں سے افضل ہے چنانچہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی صبح انہیں نبی کے منبر کے پاس آواز بلند کرنے پر ڈانٹا اور فرمایا کہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد اندر جا کر میں نبی سے اس معاملے میں دریافت کروں گا جس میں تمہارا اختلاف ہے، اس پر اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ”کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلا دینا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا اس کے برابر کر دیا؟ جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہ اللہ کے نزدیک برابر ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا“ [التوبہ: 19]

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/65312>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

